سوال

جب گھر کی آمدنی میں مرد مصدر رئیسی نہ ہو تو کیا وہ خاندان کا سربراہ شمار ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

حکمرانی و سربراہی ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالی نے عورت کو چھوڑ کر مرد کے ساتھ خاص کی ہے ، اس کا مقصد یہ ہے کہ مرد عورت کا امین ہے اور اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرے گا ، اور اس کی حالت سدھارے گا ، اور اسے حکم دے گا اور غلط کام سے روکے گا جس طرح کہ ایک حکمران اپنے رعایا کے ساتھ کرتا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت اور درجہ حاصل ہے ۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں النساء (34) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

یعنی مرد عورت پر قیم یعنی سربراہ ہے وہ اس کا رئیس اور بڑا ہے اور اس پر حاکم ہے اور جب وہ ٹیڑھی ہوجائے تو اسے ادب سکھانے والا ہے ۔

علامہ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں یہ اشارہ ہے کہ مرد عورت سے افضل ہے یہ اس لیے کہ مرد ہونا شرف و کمال ہے اور نسوانیت طبعی اور پیدائشی طور پر ہی نقص ہے ، اور لگتا ہے کہ مخلوق اس پر متفق ہے ، اس لیے کہ عورت کے لیے زیور اور زینت والی اشیاء سب لوگ ہی بناتے ہیں ، اس لیے کہ وہ پیدائش اور طبعی نقص لانے والا ہے ۔ ۔ نادر عورتوں کا کوئی اعتبار نہیں اس لیے کہ نادر کو کوئی حکم نہیں دیا جاتا ۔

قوامہ اور حکمرانی کے کچھ اسباب ہیں :

1- کمال عقل ، کمال تمیز : قرطبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مردوں کو عقل اور تدبیر کی زیادتی میں عورتوں پر فضیلت حاصل ہے اس لیے انہیں عورتوں پر سربراہی کا حق دیا گیا ہے ۔

2- کمال دین : اس لیے کہ عورت کو حیض اور نفاس آتا ہے تو نہ وہ روزہ رکھتی ہے اور نہ ہی اس مدت میں وہ نماز پڑھتی ہے لیکن مرد ایسا نہیں ۔

3- مال خرچ کرنا مرد جو کہ مرد پر واجب ہے نہ کہ عورت پر وہ مہر دیتا اور نان و نفقہ کا ذمہ دار ہے ۔

اسی لیے جب خاوند بیوی کو نان ونفقہ نہ دے تو بیوی کو عدالت کے ذریعہ نکاح فسخ کرنے کا حق ہے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ : مرد کو ہی سربراہی حاصل ہے جیسا کہ قرآن مجید نے بیان کیا ہے ، اگرچہ عورت اپنے آپ اور اولاد پر خرچ کرتی رہے بلکہ یہ احسان شمار ہوگا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

اگروہ تمہیں اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑدیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ النساء (4) ۔

توہر حالت میں سربراہی مرد کو ہی حاصل ہے ، تو یہ نہیں ہوسکتا کہ مثلا خاوند گھر سے نکلنے سے قبل بیوی سے اجازت طلب کرتا پھرے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ احکام القرآن لابن عربی (531/1) اوراحکام الجصاص (188/2) تفسیر القرطبی (169/2) تفسیر ابن کثیر (491/1) اضواء البیان للشنقیطی (137-136/1) ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

930